12647-رمضان المبارک میں موسیقی سننا

سوال

کیاروزہ کی حالت میں موسیقی سننا حرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

موسیقی توہر حالت میں سننا حرام ہے چاہے وہ رمضان میں ہو یا عام حالت میں، لیکن اتنا ہے کہ رمضان المبارک میں تواس کی حرمت اورشدید ہوجاتی ہے اورگناہ بھی بڑھ جاتا ہے، کیونکہ روزے کامقصد یہ نہیں کہ صرف کھانے پینے سے رکا جائے، بلکہ اس کا مقصد تو یہ ہے کہ اللہ تعالی کا تقوی اختیار کیا جائے اورروزہ میں اعضاء کا روزہ یہ ہے کہ وہ اللہ تعالی کی معصیت سے اجتناب کریں۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اے ایمان والو! تم پر روزے رکھنے فرض کیے گئے ہیں جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تاکہ تم تقوی اختیار کرو}.البقرۃ(183)

اورنبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کھانے پینے سے رکنے کا نام روزہ نہیں، بلکہ روزہ تولغواوربرے کاموں اورباتوں سے بچنے کا نام ہے) اسے امام حاکم نے روایت کیا اوراسے مسلم کی شرط پر قرار دیا ہے۔ اھ

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (37989) کے جواب کا مطالعہ کریں

سنت نبویہ سے صراحتا موسیقی کی حرمت ثابت ہوتی ہے، مندرجہ ذیل حدیث بھی اسی پر دلالت کررہی ہے :

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے تعلیقا روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(میری امت میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہونگے جوزنا اورریشم، شراب اورموسیقی وغیرہ کوحلال کرلیں گے۔۔۔) امام طبرانی اوربیھقی نے اس حدیث کوموصول بیان کیا ہے۔

حدیث میں الحر سے زنا مراد ہے۔

اورالمعازف سے مراد موسیقی کے آلات ہیں۔

اس حدیث سے دووجوہ کی بنا پر آلات موسیقی کی حرمت ثابت ہوتی ہے :

اول : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ (حلال کرلیں گے) یہ اس بات کی صراحت ہے کہ اشیاء مذکورہ حرام ہیں اورکچھ لوگ انہیں حلال کرلیں گے۔

دوم : المعازف یعنی موسیقی کے آلات کوزنا اورشراب کے ساتھ ملاکرذکرکیا ہے جن کی حرمت قطعی ہے، اگر وہ حرام نہ ہوتیں توآپ اسے ان کے ساتھ ملاکرذکرنہ کرتے۔

دیکھیں السلسلۃ الصحیحۃ للالبانی حدیث نمبر (91) ۔

مومن اور مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اس مبارک ماہ کے قریب ہو اور اس ماہ میں اپنے رب کا قرب اختیار کرے اور اللہ تعالی کے سامنے توبہ کرتے ہوئے ان سب حرام کاموں سے باز آجائے اور اجتناب کرے جن کی اسے رمضان سے قبل عادت تھی ، تو ہوسکتا ہے پھر اللہ تعالی بھی اس کے روزے قبول فرمائے اور اس کی حالت سنوار دے اور اس کی اصلاح کردے ۔

واللہ اعلم.